اُردو

بال بھارتی

ساتویں جماعت

بھارت کا آئین

حصہ 4 الف

بنیادی فرائض

حصہ 51 الف

بنیادی فرائض – بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ...

(الف) آئین پر کاربند رہے اوراس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔

(ج) بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفّظ کرے۔

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے قومی خدمت انجام دے۔

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے۔

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے۔

(ط) قومی جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے۔

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی وکامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرمِ عمل رہے۔

(ک) اگر ماں باپ یا ولی ہے، چھے سال سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچے یا وارڈ، جیسی بھی صورت ہو، کے لیے تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

سرکاری فیصلہ نمبر : ابھیاس-۲۱۱۶/ (پر۔نمبر۱۶/۴۳) ایس ڈی-۴ مؤرّخہ ۲۵/اپریل ۲۰۱۶ء کے مطابق قائم کی گئی رابطہ کار کمیٹی کی نشست مؤرّخہ ۳/مارچ ۲۰۱۷ء میں اس کتاب کو درسی کتاب کے طور پر منظوری دی گئی۔

اُردو

بال بھارتی

ساتویں جماعت

4LUK7P

اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے ذریعے درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code اسکین کرنے سے ڈیجیٹل درسی کتاب اور ہر سبق میں درج Q.R. code کے ذریعے متعلقہ سبق کی درس و تدریس کے لیے مفید سمعی و بصری ذرائع دستیاب ہوں گے۔

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴
نئے نصاب کے مطابق مجلسِ ادارت اور مجلسِ مشاورت نے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے۔ اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ ڈائرکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہ کیا جائے۔

پہلا ایڈیشن : ۲۰۱۷ء (2017)
چوتھا اصلاح شدہ ایڈیشن : ۲۰۲۱ء (2021)

- ڈاکٹر سیّد یحیٰ نشیط (صدر)
- سلیم شہزاد (رکن)
- سلام بن رزّاق (رکن)
- احمد اقبال (رکن)
- ڈاکٹر قمر شریف (رکن)
- مشتاق بولنجکر (رکن)
- ڈاکٹر محمد اسد اللہ (رکن)
- بیگم ریحانہ احمد (رکن)
- فاروق سیّد (رکن)
- خان حسنین عاقب (رکن مجلسِ مشاورت)
- خان نوید الحق انعام الحق (رکن سکریٹری)

پیش لفظ

عزیز طلبہ!

ساتویں جماعت میں آپ کا استقبال ہے۔

’اُردو بال بھارتی‘ ساتویں جماعت کے لیے آپ کو پیش کرتے ہوئے ہمیں بڑی مسرّت ہورہی ہے۔ آپ پہلی جماعت سے اُردو زبان پڑھتے آرہے ہیں۔ کئی مضامین اور نظمیں آپ نے پڑھی ہیں اور کئی مشہور و معروف مصنفوں کی تحریروں اور شاعروں کے کلام کا مطالعہ کیا ہے۔ گزشتہ کتابوں میں شائع کئی کہانیوں سے آپ لطف اندوز ہوئے اور آپ نے کئی سرگرمیاں مکمل کی ہیں۔ اب آپ اپنے اردگرد موجود تحریروں کو پڑھتے ہوں گے۔ اب آپ ساتویں جماعت میں آچکے ہیں جہاں آپ مزید معیاری مواد کی تعلیم حاصل کریں گے اور زبان کو سمجھنے کی آپ کی صلاحیت مزید فروغ پائے گی۔

اُردو صرف ایک مضمون کا نام نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ایک تہذیب جڑی ہوئی ہے۔ آپ اپنی روزمرہ زندگی میں ہمیشہ اُردو استعمال کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ اسکول میں آپ دیگر مضامین اُردو زبان ہی میں پڑھتے ہیں۔ معیاری اُردو زبان کے استعمال پر زیادہ زور دیا جانا چاہیے۔ لہٰذا آپ کو اُردو مضمون پر جتنا عبور حاصل ہوگا، دوسرے مضامین کو سمجھنا اتنا ہی آسان ہوگا۔ ہمارا مقصد آپ میں یہ خوداعتمادی پیدا کرنا ہے کہ آپ اپنی زبان کو بہتر طور پر استعمال کرسکیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ آپ میں سوالات پوچھنے کی صلاحیت پیدا ہو، آپ نئے علوم وفنون حاصل کریں اور تخلیقی اندازِ فکر اپنائیں اور تخلیق سے مسرت حاصل کریں۔ اسی لیے ہم چاہتے ہیں کہ درسی کتاب میں موجود مشقوں اور سرگرمیوں میں آپ زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔ اس کتاب کی آموزش کے دوران آپ کو جو بھی مشکل یا پریشانی محسوس ہو بلاخوف اپنے استاد کے سامنے اس کا اظہار کریں۔ کتاب میں ایسی کئی سرگرمیاں شامل ہیں جن سے آپ بذاتِ خود علم حاصل کرنے کے قابل بن سکیں گے۔ ان سرگرمیوں میں آپ جتنا حصہ لیں گے اتنا ہی زیادہ علم آپ حاصل کریں گے۔

کتاب کے مواد کے بارے میں آپ کے تاثرات جان کر ہمیں بہت خوشی ہوگی۔

اُمید ہے کہ سال بھر آپ کی آموزش مسرت بخش ہوگی۔

آپ کی عمدہ تعلیم اور بہتر مستقبل کے لیے نیک خواہشات!

(ڈاکٹر سنیل مگر)
ڈائرکٹر
مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴

پونہ۔
تاریخ: ۲۸/ مارچ ۲۰۱۷ء

Co-ordinator :
Khan Navedul Haque Inamul Haque
Special Officer for Urdu, Balbharati

D.T.P. & Layout:
Sayyed Asif Nisar,
Yusra Graphics,
Shop No. 5, Anamay Building,
305, Somwar Peth, Pune - 411 011

Artist : Shri Rajendra Girdhari

Cover : Smt. Abha Bhagwat

Production:
Shri Sachitanand Aphale,
Chief Production Officer
Shri Sachin Mehta, Prod. Officer
Shri Nitin Wani, Asstt. Prod. Officer

Paper: 70 GSM Creamwove

Print Order : N/PB/2020-21/1,18,000

Printer : M/S. KAMLESH OFFSET, KOLHAPUR

Publisher :
Shri Vivek Uttam Gosavi
Controller,
M.S. Bureau of Textbook Production,
Prabhadevi, Mumbai - 400 025

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک **مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ** بنائیں
اوراس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں:
انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی؛
آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت؛
مساوات بہ اعتبارِ حیثیت اور موقع،
اور ان سب میں
اُخوّت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور
سالمیت کا تیقّن ہو؛
اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

راشٹر گیت

جَن گَن مَن - اَدِھ نایک جَیَہ ہے
بھارَت - بھاگیہ وِدھاتا۔

پنجاب، سِندھ، گجرات، مَراٹھا
دراوِڑ، اُتکَل، بَنگ،

وِندھیہ، ہِماچَل، یَمُنا، گنگا،
اُچّھل جَل دِھ ترَنگ،

تَو شُبھ نامے جاگے، تَو شُبھ آشِس ماگے،
گاہے تَو جَیَہ گاتھا،

جَن گَن منگل دایَک جَیَہ ہے،
بھارَت - بھاگیہ وِدھاتا۔

جَیَہ ہے، جَیَہ ہے، جَیَہ ہے،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ، جَیَہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔ سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور مَیں اس کے عظیم و گوناگوں وِرثے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔ مَیں ہمیشہ اِس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزّت کروں گا اور ہر ایک سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

ہدایات برائے اساتذہ

* تعلیمی سال کے آغاز پر ابتدائی جانچ کے ذریعے بچوں کی ذہنی سطح کا تعین کریں۔ اس مقصد کے حصول کے لیے حسبِ ضرورت تمام بچوں کی اس طرح تربیت کریں کہ ان میں مطلوبہ استعداد پیدا ہو جائے۔

* اس درسی کتاب کا اہم مقصد زباندانی ہے۔ اسباق کی تدریس سے قبل اس سے واقفیت حاصل کریں۔ کتاب کی ابتدا میں دیے ہوئے نصاب میں آموزش کی حاصل/مطلوبہ استعداد کی نشاندہی کی گئی ہے۔

* اس کتاب کے اسباق کو چار اکائیوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر اکائی میں نظم اور نثر کے اسباق شامل کیے گئے ہیں۔ کون سے مہینے کس اکائی کی تکمیل کی جائے، اس کے لیے اساتذہ اپنی سہولت کے مطابق اسباق کی ماہانہ تقسیم کرنے کے مجاز ہیں۔

* اسباق کی تکمیل سے مراد بچوں میں مطلوبہ استعداد کا حصول ہے۔ بچوں میں ہر استعداد کا حصول زیادہ سے زیادہ ہو، اس کے بعد ہی دوسرا سبق شروع کرنا بہتر ہوگا۔

* بچوں میں غور و فکر کی عادت ڈالنے اور سبق کی جانب رغبت دلانے کے لیے بعض اسباق سے پہلے مفہوم و موضوع سے متعلق کچھ مواد تمہید کے طور پر شامل کیا گیا ہے جس کا مقصد بچوں میں زبان کی تفہیم اور گفتگو کرنے کی صلاحیتوں کو فروغ دینا ہے۔ اس تمہید کو 'پہلی بات' کی ذیلی سرخی دی گئی ہے۔ 'جان پہچان' کی سرخی کے تحت شاعر یا ادیب کا تعارف کرایا گیا ہے۔ یہ مواد بھی تدریس میں شامل ہے۔

* جن الفاظ کے معنی بچے نہیں جانتے، وہ انھیں دوسروں سے معلوم کریں یا اساتذہ خود انھیں لغت کے ذریعے معنی تلاش کرنے کی ترغیب دیں۔ درسی کتاب کے ہر سبق کے بعد سبق میں آنے والے مشکل الفاظ کے معنی و اشارات کی فہمائش کر دی گئی ہے۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ بچے بہر صورت انفرادی طور پر سبق کا مطالعہ کریں۔

* سبق کی نوعیت کے مطابق اساتذہ تدریسی حکمتِ عملی کا انتخاب کریں۔ تدریسی طریقہ کوئی بھی ہو مگر بچوں کو سوال کرنے کا موقع فراہم کرنا اور سبق میں تمام بچوں کی شرکت کو ممکن بنانا اہم ہے۔

* درسی کتاب کی کہانیوں کی تدریس کے وقت کہانی کا کچھ حصہ اس طرح بیان کیا جائے کہ باقی حصہ بچے اپنے طور پر سمجھنے کی کوشش کریں۔ اس مقصد کو حاصل کرنے اور ان میں دلچسپی پیدا کرنے کے لیے ان سے کہانی کا مطالعہ کروایا جائے۔

* اساتذہ بچوں کو ایسا موقع فراہم کریں کہ وہ اسباق کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں۔ ان کے اظہارِ خیال کو رد نہ کیا جائے، نیز ان کی بیان کی ہوئی خوبیوں اور خامیوں کا بغور تجزیہ کریں۔ مختلف زاویوں سے بچوں کو سوچنے کا موقع دیں مثلاً سبق میں بیان کردہ حالات میں اگر وہ ہوتے تو کیا کرتے؟

* تدریسی و اکتسابی سرگرمیوں کے بعد مشقوں کا اہتمام حسب ذیل طریقے پر کرنا مناسب ہے:

i. ایک جملے والے جوابات پورے جملے میں بولے اور لکھوائے جائیں۔ اسی طرح دیگر سوالوں کے جوابات بھی پورے جملوں میں لکھوائیں۔

ii. گزشتہ کی طرح مشقوں کے لیے الگ الگ عنوانات کے تحت ذیلی سرخیاں قائم کی گئی ہیں جن کا مقصد بچوں کی ذہنی صلاحیتوں کو فروغ دے کر ان کے لسانی اور جمالیاتی ذوق کو پروان چڑھانا ہے۔ ان کے علاوہ ذیلی سرخیوں کا مقصد متعلقہ مشقوں کی وضاحت بھی ہے۔

iii. مشق کا اہتمام اجتماعی سرگرمی کے طور پر کیا جائے۔

iv. اجتماعی بحث کے بعد مشقیں انفرادی طور پر حل کروائیں۔

v. سوالوں کے جوابات تمام بچوں سے اخذ کیے جائیں، غلطیوں کی تصحیح کو انفرادی طور پر لکھوائیں۔

vi. لفظوں کا کھیل سے بچوں میں جستجو کا مادّہ، زبان سیکھنے کا شوق اور غور وفکر کو فروغ حاصل ہوگا۔ ان کھیلوں کا مقصد طلبہ سے سرزد ہونے والی غلطیوں کا ازالہ ہے۔ مزید یہ کہ ان کے ذریعے زبان کی خوبیوں کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔

vii. تعلیمی سرگرمیوں/منصوبوں کے بارے میں بچوں کو آگاہ کریں اور عملی طور پر گروپ میں ان کی تکمیل کروائیں۔ مشقوں میں 'تلاش و جستجو' اور 'لفظوں کا کھیل' کے تحت سرگرمیاں ہی شامل کی گئی ہیں۔ اس بات کو ذہن نشین رکھ کر منصوبوں اور سرگرمیوں کے لیے مدرسے کی لائبریری کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جائے۔ منصوبوں کی نمائش کا اہتمام ضروری ہے۔ منصوبوں کو مدرسے کی لائبریری میں محفوظ رکھیں۔

viii. 'آیئے زبان سیکھیں' کے تحت قواعد کے بعض تصورات کو آسان تر زبان میں سمجھایا گیا ہے۔ ان پر دی گئی مشقیں حل کرنے سے قبل بچوں کو سمجھانے کے لیے زیادہ سے زیادہ مثالیں دیں۔ اس کے بعد طلبہ کو اس بات کی ترغیب دی جائے کہ وہ انفرادی طور پر زبان کے ایسے ہی دوسرے جملے بنا سکیں۔

* اساتذہ مختلف تعلیمی، علمی، سیاحتی، سائنسی، معلوماتی وغیرہ اردو/ انگریزی ویب سائٹس کے بارے میں طلبہ کو معلومات فراہم کرتے رہیں۔

* اقدار کی تعلیم کے تحت اقدار کی نشاندہی بھی کرتے رہیں۔

* بعض اسباق کے اختتام پر 'عبارت آموزی' عنوان کے تحت مختلف اقتباسات شامل کیے گئے ہیں اور ان کی جانچ کے لیے سوالات دیے ہوئے ہیں۔ یہ سوالات بچوں کے لیے ہیں تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کا اندازہ لگا سکیں اور انھیں اپنے لفظوں میں واضح کر سکیں۔ اس کے بعد جس مطلوبہ تعلیمی استعداد میں بچے زیادہ کمزور ہوں، اسے دور کر کے مطلوبہ معیار تک لانے کی کوشش کی جائے۔ اساتذہ دورانِ تدریس مزید اقتباسات شامل کر کے عورتوں کی تعلیم، جدید ٹیکنالوجی وغیرہ موضوعات کا احاطہ کریں۔

* جس سبق کی تدریس کی جا رہی ہو، اس کی مناسبت سے درج ذیل تعلیمی قدروں پر مباحثہ کروائیں مثلاً انسانی و اخلاقی اقدار، تہذیب و تمدن، وطن دوستی، مساوات، انسانیت، سائنسی نقطۂ نظر، ماحول کا تحفظ، خصوصی توجہ کے مستحق بچوں سے ہمدردی وغیرہ کے لیے طلبہ کے برتاؤ میں تبدیلی کی کوشش کریں۔

* مسلسل اور ہمہ جہت جانچ کے تحت استعداد کے مطابق بچوں کی ترقی درج کرتے رہیں۔ اپنی اسکول کی سالانہ منصوبہ بندی کے مطابق میقاتی جانچ منعقد کریں۔

* بچوں سے روزانہ ڈائری لکھوائیں، اس کے لیے ان کے پاس ایک بیاض ہونی چاہیے۔ مطالعہ کی گئی کتابوں، سنے ہوئے اسباق، تعلیمی سرگرمیوں اور منصوبوں کی بنیاد پر ڈائری لکھنے کا بچوں کو پابند بنائیں۔ ان کو اپنے خیالات و احساسات کا اظہار تحریری طور پر کرنے کی خصوصی ترغیب دیں۔

قدر پیمائی:

۱۔ درسی کتاب میں طلبہ کی صلاحیتوں کی جانچ کے لیے زبانی، تحریری اور تفویضی طریقے استعمال کیے جائیں۔

۲۔ طلبہ کی معلومات اور صلاحیتوں میں اضافے کے لیے مستقل جانچ پر زور دیا جائے۔

۳۔ کمزور طلبہ کی قدر پیمائی کے لیے معالجاتی طریقے اپنائے جائیں۔

۴۔ قدر پیمائی میں والدین اور سرپرستوں کی شرکت کو ضروری قرار دیا جائے تاکہ ان کے ذریعے کی گئی جانچ کے نتائج کو استاد اپنے اندراجات کا حصہ بنا سکے۔

۵۔ قدر پیمائی کے روایتی طریقوں کے ساتھ ہی ان میں تنوّع کا بھی خیال رکھا جائے۔

آموزشی ماحصل - ساتویں جماعت

07.04.01 حمد، دعا، مناجات کو سمجھتا ہے۔ مخصوص طرز اور ترنم سے پڑھتا ہے اور محظوظ ہوتا ہے۔ حمد، دعا اور مناجات کا فرق بتاتا ہے اور پڑھ کر نشاندہی کرتا ہے۔

07.04.02 عظیم شخصیتوں کے بارے میں سمجھ کر لکھتا ہے۔ بیان کی وجوہات اور جملوں کی وضاحت اپنے الفاظ میں کرتا ہے۔ جملوں کی قسموں کو پہچانتا ہے۔

07.04.03 نظم پڑھ کر اس کے مفہوم کو سمجھتا ہے۔ نظم میں پیش کیے گئے خیالات کو اپنے الفاظ میں بیان کرتا ہے اور لکھتا ہے۔ نظم کو ترنم سے سننا اور پڑھنا پسند کرتا ہے۔

07.04.04 کہانی پڑھ کر سمجھتا ہے۔ گھریلو، سماجی تقریبات میں بزرگوں کے ساتھ برتی جانے والی بے توجہی کو محسوس کرتا ہے۔ انسانی ہمدردی کا جذبہ بیدار ہوتا ہے۔

07.04.05 علم کی اہمیت اور فائدے بیان کرتا ہے۔ افلاطون اور ارسطو کے بارے میں معلومات حاصل کرتا ہے۔ نئے اور مشکل الفاظ کے معنی لغت میں تلاش کرتا ہے۔

07.04.06 مصیبت میں عزم اور حوصلے سے کام کرنے کی تحریک پاتا ہے۔ مہم جوئی سے متعلق کہانیاں تلاش کر کے پڑھتا ہے۔ روداد اور سفر نامہ تحریر کرنے کا سلیقہ سیکھتا ہے۔

07.04.07 گیت کے طرز اور ترنم سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ ہندی اُردو کے الفاظ کی شناخت کرتا ہے۔ گیت کی اصطلاحات استاد سے معلوم کرتا ہے۔ اُردو اور ہندی کے الفاظ کے استعمال سے واقف ہوتا ہے۔ بلند خوانی / خاموش مطالعہ کرتا ہے۔ مشکل الفاظ اور محاوروں کے معنی تلاش کرتا ہے۔

07.04.08 ڈینگیں مارنا اور شیخی بگھارنا ان محاوروں کو کردار کی مدد سے سمجھتا ہے۔ طنز و مزاح سے محظوظ ہوتا ہے اور اس صنف کے خواص سے آگاہ ہوتا ہے۔

07.04.09 قدرتی مناظر سے متعلق نظم پڑھ کر ان کی منظر کشی کرتا ہے۔ غنائیت سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ شعر اور بند کا فرق معلوم کرتا ہے۔ نظم کی مدد سے مضمون لکھتا ہے۔

07.04.10 شخصیتوں کے اہم پہلوؤں کو بیان کرتا ہے/لکھتا ہے۔ تحریک آزادی میں علما کے کردار سے واقف ہوتا ہے۔ تحریکوں کے ناموں سے متعارف ہوتا ہے۔

07.04.11 نظم کی مدد سے تہواروں کی تہذیب اور روایات کو بیان کرتا ہے۔ روزمرہ کے الفاظ، اُن کے معنی اور استعمال سے واقف ہوتا ہے۔

07.04.12 علاقائی زبانوں سے واقف ہوتا ہے۔ 'روزمرہ' کے دلچسپ استعمال سے محظوظ ہوتا ہے۔ جملوں اور روزمرہ کی اپنے الفاظ میں وضاحت کرتا ہے۔ مختلف مواقع پر اس طرح کے مضامین لکھتا ہے، پڑھتا ہے، ساتھیوں کو سناتا ہے۔

07.04.13 انسانی ہمدردی، محبت اور تعاون کے جذبے سے آگاہ ہوتا ہے۔ بیماروں کی خدمت اور تیمارداری کا جذبہ بیدار ہوتا ہے۔ بزرگوں کے ادب واحترام اور خدمت کی طرف مائل ہوتا ہے۔

07.04.14 مختلف شعری اصناف مثلاً مثنوی، مرثیہ، قصیدہ وغیرہ سے متعارف ہوتا ہے۔ مثنوی کے منظوم قصے کو نثر میں سناتا ہے۔ شعر کے مطلب بیان کرتا ہے اور شعر کی تشریح کرتا ہے۔ صفت و موصوف کی تراکیب کو پہچانتا ہے۔ زراعت کے پیشے کی محنت و مشقت سے واقف ہو کر محنت کی قدر کرتا ہے۔

07.04.15 جغرافیائی معلومات سے آگاہ ہوتا ہے۔ مہم جوئی سے واقف ہوتا ہے۔ سیّد ظہور قاسم جیسی شخصیتوں سے تحریک پاتا ہے۔ تعلیمی ڈگریوں، اعزازات، انعامات اور القابات کے نام معلوم کرتا ہے۔ قطب جنوبی سے متعلق جغرافیائی معلومات حاصل کرتا ہے۔

07.04.16 حب الوطنی کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ ملک کی اہم عمارتوں اور مقامات کے نام اور ان کی خوبیوں کو جانتا ہے۔ قومی یکجہتی کا جذبہ فروغ پاتا ہے۔

07.04.17 ڈرامے کے کرداروں کو سمجھتا ہے اور اسٹیج کرتا ہے۔ کمرۂ جماعت میں بلند خوانی کرتے ہوئے مکالموں کو مناسب انداز میں پیش کرتا ہے۔

07.04.18 شعری اصناف مثلاً غزل، رباعی وغیرہ کی تعریف بیان کرتا ہے۔ ردیف اور قافیہ کو پہچانتا ہے۔ اشعار میں نظم مفہوم کو بیان کرتا ہے۔

07.04.19 تصوراتی مزاحیہ کہانی پڑھ کر لطف اندوز ہوتا ہے۔ بڑے بول کا انجام کیا ہوتا ہے اس کو سمجھتا ہے۔ تصورات کو سلسلہ وار پڑھ کر بیان کرتا ہے۔ مشغلاتی سرگرمیوں کے بارے میں غور کرتا ہے۔

07.04.20 دنیا بھر کے حیرت انگیز اور منفرد کارناموں سے واقف ہوتا ہے۔ معلومات کا ریکارڈ (البم) تیار کرتا ہے۔ حاصل شدہ معلومات کو تحریر و تقریر میں استعمال کرتا ہے۔

07.04.21 سیر و سیاحت کے نئے پہلوؤں سے متعارف ہوتا ہے۔ ادب کی صنف 'سفرنامہ' سے واقف ہوتا ہے۔ سفرنامہ کے مطالعے سے روداد نویسی سیکھتا ہے۔ مختلف قوموں سے متعلق معلومات حاصل کرتا ہے۔ کرداروں سے متعلق غور کر کے رائے قائم کرتا ہے۔

07.04.22 غزل کی تعریف جانتا ہے۔ اس کے اجزا کے اصطلاحی لفظوں سے متعارف ہوتا ہے۔ اشعار کی صنعتوں کو معلوم کرتا ہے۔ غزل پڑھ کر لطف اندوز ہوتا ہے۔

07.04.23 مکتوب نگاری سے متعارف ہوتا ہے۔ ادیبوں کے خطوط پڑھ کر خط نگاری کے طریقے سے واقف ہوتا ہے۔ غیر رسمی خط میں روزمرہ اور فقرے استعمال کرتا ہے۔

فہرست

نمبر شمار	اسباق	صنف	موضوعات	شاعر/مصنف	صفحہ نمبر	
			پہلی اکائی			
۱۔	مناجات	نظم	دعا	آغا حشر کاشمیری	۱	
۲۔	حضرت عثمان غنیؓ	سوانح	اخلاق وسیرت	سلیم شہزاد	۴	
۳۔	سکوتِ شام	نظم	منظر نگاری، ماحولیات	حامد اللہ افسر میرٹھی	۹	
۴۔	بوڑھی کاکی	کہانی	آپسی اور سماجی رشتے	پریم چند	۱۲	
۵۔	علم	نظم	عام معلومات	فانی بدایونی	۱۸	
۶۔	میں نے مکان بنایا	ترجمہ/مہماتی کہانی	اپنی مدد آپ	ڈینیل ڈیفو	۲۱	
			دوسری اکائی			
۷۔	گیت	گیت	حمدیہ	آرزو لکھنوی	۲۵	
۸۔	خوجی کی بہادری	کہانی	طنز ومزاح	رتن ناتھ سرشار	۲۸	
۹۔	ابرِ بہار	نظم	ماحولیات	تلوک چند محروم	۳۳	
۱۰۔	شیخ الہند مولانا محمود الحسن	مضمون	مجاہدِ آزادی	اِدارہ	۳۶	
۱۱۔	آج عیدگاہ میں	نظم	تہوار	نظیر اکبرآبادی	۴۰	
۱۲۔	مِرچ نامہ	مضمون	لطفِ زبان	خواجہ حسن نظامی	۴۴	
			تیسری اکائی			
۱۳۔	مرغِ اسیر کی نصیحت	نظم	ادبِ عالیہ کا تعارف	پنڈت دیا شنکر نسیم	۴۸	
۱۴۔	آخری گلاب	کہانی	سماجی رشتے	ماخوذ	۵۱	
۱۵۔	کسان	نظم	زراعت/شخصیت	احسان دانش	۵۶	
۱۶۔	ہزاروں سال لمبی رات	کہانی	انسانی نفسیات	رتن سنگھ	۵۹	
۱۷۔	ریل کا سفر	نظم	ثقافت	سیّد ضمیر جعفری	۶۳	
۱۸۔	قطب جنوبی کا مہم جو	مضمون	سیاحت، مہم جوئی	ادارہ	۶۷	
			چوتھی اکائی			
۱۹۔	خاکِ وطن	نظم	وطن سے محبت	جاں نثار اختر	۷۲	
۲۰۔	ایک مکڑا اور مکھّی	ڈراما	خوشامد کی مذمت	میرزا ادیب	۷۴	
۲۱۔	رباعیات	نظم	اخلاقیات	انیس، اکبر، یگانہ، امجد	۸۲	
۲۲۔	مچھلیوں کا شکار	کہانی	طنز ومزاح	شفیق الرحمٰن	۸۴	
۲۳۔	گنِس ورلڈ ریکارڈز	مضمون	عام معلومات	ڈاکٹر قمر شریف	۸۸	
۲۴۔	سفرنامۂ بمبئی	سفرنامہ	انسانی رشتے	علامہ اقبال	۹۲	
۲۵۔	غزلیات	نظم		شادؔ، ندا، ابنِ صفی، رفیعہ شبنم عابدی	۹۶	
۲۶۔	خطوط	خطوط نگاری	معاشرت	ڈپٹی نذیر احمد، اکبر الہ آبادی	۱۰۱	